تحریک ختم نبوت
1974
جلد اوّل
ترتیب و تدوین:
مولانا اللہ وسایا

1974

(جلد اوّل)

ترتیب وتدوین:

مولانا اللہ وسایا

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوة
حضوری باغ روڈ ملتان پاکستان

نام کتاب	.....	تحریک ختم نبوت 1974ء (جلد اول)
نام مصنف	.....	مولانا اللہ وسایا
طبع اول	.....	جولائی 1993ء
صفحات	.....	1224
قیمت	.....	200 روپے
مطبع	.....	شرکت پرنٹنگ پریس' 43 - نسبت روڈ' لاہور
ناشر	.....	عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت' حضوری باغ روڈ' ملتان

ملنے کا پتہ

☆ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت ـــــ حضوری باغ روڈ' ملتان ۔

☆ مکتبہ سید احمد شہید ـــــ 16 - الکریم مارکیٹ' اردو بازار' لاہور

مسافروں نے اپنے ڈبوں کی کھڑکیاں بند کر رکھی تھیں کیونکہ کچھ لوگ ان کو یہ مشورہ دے رہے تھے کہ کھڑکیاں بند کر لو۔ گاڑی کے آنے کے دو منٹ بعد میں نے سگنل کو ڈاؤن ہوا نہیں دیکھا۔ میں نے سگنل کی طرف توجہ نہیں کی اس لئے اس کی پوزیشن نہیں بتا سکتا۔ اگر گاڑی معمول سے زیادہ سٹیشن پر ٹھہرے تو اس کی وجوہ کا اندراج انچارج گارڈ کے پاس ایک رجسٹر میں ہوتا ہے۔ جو اسی کام کے لئے رکھا جاتا ہے۔ گارڈ اپنے اس رجسٹر میں ایسے واقعات کا اندراج بھی کرتا ہے جو گاڑی میں وقوع پذیر ہوں جو قابل دست اندازی پولیس ہو۔ گارڈ انچارج کا کام یہ ہے کہ وہ اپنی پہلی فرصت میں ایسے واقعات کا اندراج اپنے رجسٹر میں کرے۔ اور سٹیشن ماسٹر کے ذریعے قریبی ریلوے پولیس کے تھانے میں اطلاع دے۔ میرے پاس لڑکوں کا سامان کوئی نہیں تھا۔ اس گاڑی پر عام طور پر فرسٹ اور سیکنڈ کلاس کے مسافر ہوتے ہیں لیکن میرے علم میں نہیں کہ اس دن کوئی مسافر تھا یا نہیں جس نے فرسٹ یا سیکنڈ کلاس میں کوئی ریزویشن کرایا تھا یا نہیں۔

اس مرحلے پر جناب ایم انور نے کہا کہ Terms of Referene میں جو کچھ مطلوب ہے اس کے لئے اس طرح کے سوالات کی اجازت ہونی چاہئے کہ آیا ایک عام احمدی حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کسی اور نبی پر یقین رکھتا ہے یا نہیں۔ ہم سربراہ جماعت احمدیہ کو بھی مناسب وقت پر طلب کریں گے .... عدالت نے شکریہ ادا کیا۔

قاضی محمد سلیم نے اعلان کیا اگر اس سوال کی اجازت نہیں دی جاتی تو مجلس تحفظ ختم نبوت اور جمعیت علمائے پاکستان واک آؤٹ کرتے ہیں۔ قاضی صاحب چلے گئے اور محمود احمد رضوی صاحب بھی چلے گئے۔ لیکن لطیف رانا صاحب نے کہا کہ وہ اپنے موکل سے مزید ہدایات لینے جا رہے ہیں' انہیں رفیق احمد باجوہ صاحب کے بعد جرح کرنی ہے۔

رفیق احمد باجوہ صاحب کی جرح کے جواب میں

میں نے مرزا بشیرالدین احمد محمود یا موجودہ خلیفہ کی کوئی تحریر نہیں پڑھی جس میں یہ کہا گیا ہو کہ پاکستان کا چھٹا صدر قادیانی ہو گا۔ یہ بھی نہیں پڑھا کہ احمدیت کا جلد از جلد پاکستان